۲۹۔العنکبوت

نام آیت ۴۱ میں غیر اللہ کو کارساز بنانے والوں کو عنکبوت یعنی مکڑی سے تشبیہ دی گئی ہے، جس کا گھر سب سے زیادہ بودا ہوتا ہے۔اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام ''العنکبوت'' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ہجرتِ حبشہ کے کچھ عرصہ بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون جو لوگ ایمان لاکر دینِ اسلام میں داخل ہوجاتے ہیں، ان کو جن صبر آزما حالات سے گذرنا پڑتا ہے اس کے پیشِ نظر، ان کی حوصلہ افزائی کا سامان اور صبر و استقامت کی تلقین۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۱۳ میں ان لوگوں کی رہنمائی کی گئی ہے، جو ایمان لانے کی بنا پر ستائے جاتے ہیں اور جنہیں طرح طرح کی آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

آیت ۱۴ تا ۴۰ میں متعدد انبیاء علیہم السلام کی سیرتوں کا یہ پہلو پیش کیا گیا ہے، کہ وہ کس طرح ان سختیوں کا مقابلہ کرتے رہے، جو ان کی قوموں نے ان کے ساتھ روا رکھیں اور آزمائشوں میں کس طرح حق پر جمے رہے۔

آیت ۴۱ تا ۴۴ میں مشرکین کے لئے دعوتِ فکر ہے۔

آیت ۴۵ تا ۶۰ میں منکرین کے شبہات کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔اور اہل ایمان کو حالات کی مناسبت سے ہدایت بھی دی گئی ہیں۔

آیت ۶۱ تا ۶۸ میں مسلّمات (تسلیم شدہ حقیقتوں) کو پیش کر کے توحید کی طرف ذہنوں کو موڑ دیا گیا ہے۔

آیت ۶۹ اختتامی آیت ہے جس میں اللہ کی راہ میں جدوجہد کرنے والوں کو اطمینان دلایا گیا ہے، کہ ان کو اللہ کی طرف سے توفیق اور اس کی رفاقت حاصل ہوگی۔

۲۹۔ سُورۃُ العنکبوت

سُورَةُ العَنكَبُوت

آیات:٦٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

الٓمّٓ ۝١

١ الف۔لام۔میم۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢

٢ کیالوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ یہ کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے، کہ ہم ایمان لائے۔اوران کوآزمایانہ جائے گا؟

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣

٣ حالانکہ جولوگ ان سے پہلے گذرے ہیں ان کی ہم آزمائش کر چکے ہیں۔تو اللہ ان لوگوں کوضرور جان کر رہے گا، جو سچے ہیں اور ان لوگوں کوبھی، جوجھوٹے ہیں۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ
سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٤

٤ کیاان لوگوں نے جو برائیوں کا ارتکاب کررہے ہیں یہ خیال کر رکھا ہے، کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے؟ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کررہے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥

٥ جوکوئی اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو،تو (اسے جان لینا چاہئے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔اوروہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦

٦ اور جو (اللہ کی راہ میں) جدوجہد کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔اللہ دنیاوالوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧

٧ جولوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے، ان کی برائیاں ہم ان سے دور کر دیں گے۔ اور ان کو ان کے اعمال کی بہترین جزادیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨

٨ ہم نے انسان کوتاکید کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرا، جس کے شریک ہونے کا تجھے کوئی علم نہیں ہے، تو ان کی اطاعت نہ کر۔میری ہی طرف تم سب کو پلٹنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾

۹ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کو ہم ضرور صالحین میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ
فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ
جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾

۱۰ لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔لیکن جب اللہ کی راہ میں ستائے جاتے ہیں،تو لوگوں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھنے لگتے ہیں۔اور اگر تمہارے رب کی طرف سے مدد آ گئی تو یہی لوگ کہیں گے کہ ہم تو آپ لوگوں کے ساتھ تھے۔کیا اللہ لوگوں کے دلوں کے حال سے بخوبی واقف نہیں ہے؟

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾

۱۱ اور اللہ ضرور جان کر رہے گا کہ کون لوگ ایمان والے ہیں اور کون منافق ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا
وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۲ اور کافر ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقہ پر چلو۔ہم تمہارے گناہ اپنے اوپر لے لیں گے۔حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اپنے اوپر لینے والے نہیں ہیں۔وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۳ اور (ایسا ضرور ہوگا کہ) وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ دوسرے بوجھ بھی۔اور جو جھوٹ وہ گھڑتے رہے اس کے بارے میں قیامت کے دن ان سے ضرور باز پرس ہوگی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ
اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۴ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اور وہ ان کے درمیان پچاس کم ایک ہزار سال رہا۔پھر ان کو طوفان نے گرفت میں لے لیا۔اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾

۱۵ مگر ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔اور اسے دنیا والوں کے لئے ایک بڑی نشانی بنایا۔

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۶ اور ابراہیم کو بھیجا جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ
إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ
وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

۱۷ تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو۔اور تم جھوٹ گھڑتے ہو۔تم اللہ کے سوا جن کی پرستش کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔بس اللہ ہی سے رزق طلب کرو۔اور اسی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گذار بنو۔تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا
عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۸ اور اگر تم جھٹلاتے ہو، تو تم سے پہلے کتنی ہی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔اور رسول پر واضح طور سے پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

۱۹ کیا انہوں نے دیکھا نہیں، کہ اللہ کس طرح پیدائش کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کریگا۔بیشک یہ اللہ کیلئے نہایت آسان ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ
الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

۲۰ ان سے کہو، زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پیدائش کی ابتداء کی؟ پھر اللہ دوبارہ اٹھا کھڑا کرے گا۔بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

۲۱ جس کو چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم فرمائے۔اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا
لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

۲۲ تم نہ زمین میں اس کے قابو سے باہر نکل سکتے ہو اور نہ آسمان میں۔اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا
مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

۲۳ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، وہی ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو گئے۔اور وہی ہیں جن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ
فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴ اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا: اس کو قتل کر دو یا جلا ڈالو۔مگر اللہ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵ اس نے کہا: تم نے دنیا کی زندگی میں تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو آپس کی محبت کا ذریعہ بنا لیا ہے۔پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے سے بے تعلقی کا اظہار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے۔تمہارا ٹھکانہ آتشِ جہنم ہوگا۔اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ
هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۶﴾

۲۶ تو لوط نے اس کی تصدیق کی۔ اور ابراہیم نے کہا: میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ وہ غالب ہے حکمت والا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ
النُّبُوَّةَ وَالْکِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ
فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے۔ اور اس کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے اِس کا صلہ اُس کو دنیا میں بھی دیا۔ اور آخرت میں وہ یقیناً صالحین میں سے ہوگا۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫
مَا سَبَقَکُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸ اور ہم نے لوط کو بھیجا۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا: تم لوگ بے حیائی کا وہ کام کرتے ہو، جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا
ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹ کیا تم مردوں سے شہوت پوری کرتے ہو اور رہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں برے کام کرتے ہو۔ تو اس قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا: لے آؤ اللہ کا عذاب اگر تم سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع

۳۰ اس نے دعا کی اے میرے رب! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ
قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِکُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا
کَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ج صلے

۳۱ اور جب ہمارے فرستادے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے، تو انہوں نے کہا ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ اس کے رہنے والے بڑے غلط کار لوگ ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٝ
لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ٝ کَانَتْ
مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ اس نے کہا: وہاں تو لوط بھی ہے۔ انہوں نے کہا: وہاں جو بھی ہیں ہم ان کو خوب جانتے ہیں۔ ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے، بجز اس کی بیوی کے۔ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا
مُنَجُّوْکَ وَاَهْلَکَ اِلَّا امْرَاَتَکَ کَانَتْ
مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳ پھر جب ہمارے فرستادے لوط کے پاس پہنچے تو وہ سخت تشویش میں پڑ گیا اور دل تنگ ہوا۔ انہوں نے کہا: نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔ ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچالیں گے، بجز تمہاری بیوی کے۔ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰٓ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴ ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَآ ءَايَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵ اور ہم نے اس کی ایک واضح نشانی چھوڑی ہے، ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیں۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْءَاخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اور روزِ آخرت کے امیدوار رہو۔ اور زمین میں فساد برپا کرتے نہ پھرو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِى دَارِهِمْ
جَٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷ مگر انہوں نے اُسے جھٹلا دیا تو ان کو لرزا دینے والی آفت نے آلیا۔ اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَثَمُودَا۟ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَٰكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

۳۸ اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کیا۔ اور تم پر ان کی بستیوں کے آثار واضح ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا دیئے۔ اور ان کو راہِ راست سے روک دیا۔ حالانکہ وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے۔

وَقَٰرُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مُّوسَىٰ
بِالْبَيِّنَٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِى الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا۔ موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا، مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا۔ حالانکہ وہ زمین میں ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنۢبِهِۦ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا
وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا
بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلَٰكِن كَانُوٓا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

۴۰ تو (دیکھو)، ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑا۔ کسی پر ہم نے سنگ باری کرنے والی آندھی بھیجی، اور کسی کو ہولناک آواز نے آلیا، اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔ اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا، بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ
لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

۴۱ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کارساز بنا لئے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے، جس نے ایک گھر بنا لیا۔ اور تمام گھروں میں سب سے بودا گھر مکڑی ہی کا ہوتا ہے۔ کاش وہ اس (حقیقت) کو جانتے!

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

۴۲ بے شک اللہ ان چیزوں کو جانتا ہے جن کو یہ اُس کو چھوڑ کر
پکارتے ہیں۔اور وہ غالب ہے حکمت والا۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا
إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کی (فہمائش) کے لئے بیان کرتے
ہیں۔مگران کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔یقیناً
اس میں بہت بڑی نشانی ہے، ایمان لانے والوں کیلئے۔

اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ
إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵ تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے۔اور
نماز قائم کرو۔بے شک نماز بے حیائی سے اور بُرے کاموں سے روکتی
ہے۔اور اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ
کرتے ہو۔

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا
وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ
مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر بہتر طریقہ سے، بجز ان کے جو
ان میں سے ظالم ہیں۔اور کہو، ہم ایمان لائے ہیں اس چیز پر بھی جو
ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔
ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مسلم (فرمانبردار) ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ
بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا
إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷ ہم نے اسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔تو جن کو
ہم نے (پہلے) کتاب عطا کی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔اور ان
لوگوں میں سے بھی بعض اس پر ایمان لا رہے ہیں۔اور ہماری آیتوں کا
انکار تو وہی لوگ کرتے ہیں جو کافر ہیں۔

وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِن قَبْلِهِ مِن كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ
إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸ (اے نبی!) تم اس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ
اس کو اپنے دہنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست شک
کرتے۔

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ
بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹ درحقیقت یہ کھلی آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں (دلوں) میں
جن کو علم عطا ہوا ہے۔اور ہماری آیتوں کا انکار تو ظالم ہی کرتے ہیں۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ
قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

۵۰ یہ لوگ کہتے ہیں۔اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں
کیوں نہیں اتاری گئیں! کہو، نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔اور میں تو
بس کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

۵۱ کیا ان لوگوں کے لئے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ بلا شبہ اس کے اندر رحمت اور نصیحت ہے، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲ (اے پیغمبر!) کہو، اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ جو لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ سے کفر کرتے ہیں، وہی تباہ ہونے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ
وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳ یہ لوگ تم سے جلد عذاب کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ کیا گیا ہوتا تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا۔ اور یقیناً وہ ان پر اچانک آ جائے گا اس حال میں، کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴ یہ تم سے جلد عذاب کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ
وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵ وہ دن کہ عذاب ان کو اوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی۔ اور وہ فرمائے گا کہ چکھو مزا، اپنے کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

۵۶ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین وسیع ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ
أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

۵۸ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کو ہم جنت کی بلند منزلوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی خوب اجر ہے عمل کرنے والوں کے لئے!

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھا۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾

۶۰ اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ
وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱ اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ اور کس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے؟ تو وہ کہیں گے اللہ نے۔ پھر وہ کس طرح (حق سے) پھیرے جاتے ہیں؟

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

۶۲ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ
مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ
لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی برسایا؟ اور اس سے زمین کو جب کہ وہ مُردہ ہو چکی تھی زندہ کیا؟ تو وہ کہیں گے اللہ نے۔ کہو، حمد ہے اللہ کیلئے۔ مگر اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ
لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴ اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر لہو ولعب۔ اور آخرت کا گھر ہی اصل زندگی کی (جگہ) ہے۔ کاش یہ لوگ جان لیتے!

فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا
نَجّٰىهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵ جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں دین (عاجزی و بندگی) کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے، تو یکایک یہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶ تاکہ ہم نے ان پر جو مہربانی کی اس کی وہ ناشکری کریں۔ اور (دنیا کی زندگی کے) مزے اڑائیں۔ تو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ؕ
اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾

۶۷ کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے ایک امن والا حرم بنایا ہے اور حال یہ ہے کہ لوگ ان کے گرد و پیش سے اچک لئے جاتے ہیں۔ پھر کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَقِّ
لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے۔ جب کہ وہ اس کے پاس آ چکا ہو۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا؟

وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۶۹﴾

۶۹ اور جو لوگ ہماری راہ میں جد و جہد کریں گے، ہم ضرور ان پر اپنی راہیں کھول دیں گے۔ اور یقیناً اللہ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔